الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن پڑھنے کا اجر زیادہ ہے کیونکہ پڑھنے والا سن بھی رہا ہوتا ہے اور پڑھ بھی رہا ہوتا ہے جبکہ سننے والا صرف سن رہا ہوتا ہے۔

قرآن کی تلاوت کرتے وقت سلام کا جواب لجنہ دائمہ کے مطابق لازم نہیں ہے بلکہ افضل عمل ہے کہ سلام کا جواب بھی دے اور اس کے بعد دوبارہ تلاوت شروع کرلے۔ مثلاً اگر مسجد میں بیٹھ کر قرآن پڑھ رہے ہوں تو کوئی فرد آکر سب کو سلام کہے تو باقی افراد اس کا جواب دے دیں پھر قرآن پڑھنے والے کو بھی جواب دینا چاہیئے یا نہیں؟ اس صورت میں اس کے لیے لازم نہیں ہے، لیکن اگر وہ دینا چاہے تو دے سکتا ہے اور افضل ہے کہ دے دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی